الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل:darulifta@gmail.com ویب سائٹ:www.jamiabinoria.net فون:2560300-2560400 فیکس:2564586

سیریل نمبر	6021	نام	عبداللہ
فتوی نمبر	41211	پتہ	پشاور
تاریخ	2/24/2009	موضوع	ملازمت
ای میل		کاتب	Sherzada Wazir

محترم مفتي صاحب ! السلام علیکم ? 1 ?محترم میں نے یہ پوچھنا تھا کہ سرکاري دفتر میں وقت پورا کرنا ضروري ہے یا پوري ایمانداري سے اپنا کام سرانجام دینا? اگر کوئ شخص پوري ایمانداري سے کام کرتا ہے سارا اسٹاف اور آفیسر زبھی اس سے خوش ہیں لیکن اگر وہ اپنے وقت سے آدھ گھنٹہ لیٹ آگیا تو کیا اس کي یہ آدھ گھنٹے کي تنخواہ حرام ہو گی? 2? اگر کوئ شخص تکبیر اول ?ي کا بہت پابند ہو کئ، کئ دن اس سے تکبیر اول ?ي نہ رہے ? اگر کسی وقت وہ صبح کي نماز میں ایسے وقت میں آئے کہ جماعت (اقامت جاري) کھڑي ہونے والي ہو ?تو کیا وہ سنت چھوڑ کر تکبیر اول ?ي میں شامل ہو یا سنت پڑھے ?صبح کي سنت جماعت کھڑي ہو تو پڑھ سکتے ہیں یا نہیں ? جزاکم اللہ

الجواب حامداً ومصلیاً

۱ کسی ادارہ میں سرکاری ہو یا غیر سرکاری اصل مقصد کام کا پورا کرنا ہوتا ہے اور یہ وقت کی پابندی کے ساتھ ہی عموماً انجام پاتا ہے اس لئے پابندئ وقت کا بھی اہتمام چاہیئے ہاں اگر کسی واقعی عذر کی بناء پر کبھی کبھار دیر سویر ہو جائے وہ شرعاً وعرفاً عفو ہے اور اگر اس تاخیر کی مجاز افسران سے اجازت بھی لے لی جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

فی الشامیة : (قوله ولیس للخاص أن یعمل لغیره) بل ولا أن یصلی النافلة قال فی التتارخانیة : وفی فتاوی الفضلی وإذا استأجر رجلا یوما یعمل کذا فعلیه أن یعمل ذلک العمل إلی تمام المدة ولا یشتغل بشیٔ آخر سوی المکتوبة (ص۷۰ ج ٦)

۲ ایسی صورت میں بھی جب تک نمازِ فجر میں ادراکِ تشہد کی امید ہو اس وقت تک فجر کی سنت کو نہیں چھوڑنا چاہیئے۔

وفی الشامیة : (قوله وقیل التشهد) أی إذا رجا إدراک الامام فی التشهد لا یترکها بل یصلیها، الخ (ص٥٦ ج ۲) واللّٰه تعالیٰ اعلم بالصواب

بندہ شیرزادہ عفا اللّٰہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲٦/شعبان ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۷/شعبان المعظم ۱۴۳۰ھ

[illegible]
26/8/09

۴۱۲۱۱
۲٦/۸/۰۹